بعون صانع کن فکاں بفضل خلاق زمین و زماں

جلد اول

طب اکبر اردو

بصحت تمام

سنہ ۱۹۳۰ع

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مزین بہ طبع ہو کر چھپی

اطلاع اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ بسلسلہ دار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرماسکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحے جو سادے تھے اُنمین بعض کتب طب اُردو وغیرہ درج کی گئی ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب طب مختص بعلاج انسان اُردو	
ترجمۂ اُردو شرح اسباب ـ نہایت نفیس عام فہم کامل ہر سہ جلد	عـ۹/
رسالہ زبدۃ المفردات مع رسالہ نظم بارق از حکیم سید علی حسین صاحب	۹۶/۲
زبدۃ الحکمت تینون فصلون کے خورد و نوش کا طریقہ حفظ صحت مولفۂ حکیم مولوی محمد قمر علی۔	۱۰۲/
رسالہ تعریف النبض ـ مولفۂ حکیم مرزا بشیر احمد۔	/۲
شفاء الامراض ـ از حکیم محمد نور کریم صاحب۔	عہ/پ ۴/
ترکیب العلاج ـ مع ترمیم و اضافہ نسخہ جات مولفۂ حکیم امیر الدین خان جدید الطبع۔	عـ۸/پ
ترجمۂ القصرانی شرح موجز ـ ترجمۂ مولوی محمد ایوب صاحب اسرائیلی ـ کاغذ سفید	ـے
کاغذ رسمی	ہمعہ/ ۸/
سفید الاجسام مع فوائد عجیبہ بہت سے نسخے مولفۂ سید فضل علی نیٹو ڈاکٹر	/۴
طب احسانی ـ مولفۂ حکیم احسان علی۔	ـہ۴/
مجمع البحرین ـ از حکیم حیدر خان حاوی طب یونانی و ڈاکٹری۔	ـے/پ ۴
علاج الغربا ـ مترجمۂ حکیم اصغر علی۔	۱۰/
اُردو ترجمۂ کلیات سدیدی فن اول مترجمۂ مولوی حکیم سید عابد حسین لکھنوی المخاطب بہ عالم فاضل۔	عہ/ ۴
اُردو ترجمۂ معالجات سدیدی فن دوم ـ مترجمۂ مولوی حکیم سید عابد حسین لکھنوی المخاطب بعالم فاضل۔	عہ/ ۴
اُردو ترجمۂ معالجات سدیدی فن سوم و چارم ـ مترجمۂ مولوی صاحب موصوف۔	ـعـپ
اکسیر القلوب ـ ترجمۂ مفرح القلوب از حکیم محمد نور کریم۔	عہ/پ ۴
تحفۃ الاطباء ـ مولفۂ حکیم سید عشرت حسین	
خیرآبادی۔	ــ/
ترجمۂ قرابادین شفائی مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی۔	۸/
قرابادین زکائی اُردو ـ مترجمۂ حکیم ہادی حسین خان۔	عـہ/
قرابادین نجم الغنی مولفہ صاحب تصانیف کثیرہ حکیم محمد نجم الغنی صاحب رامپوری ـ یون تو آپ نے بہت سے قرابادین دیکھے ہونگے مؤلف نے اس کتاب کو تازہ کرکے تمام قرابادینون کو گویا منسوخ کردیا ہے ہر مرض کے لیئے ایسے ایسے عجیب عجیب نسخے تحریر کئے ہین جسکے بتلانے سے اطبا بخل کرتے تھے قیمت صرف۔	صہ
قانون عشرت ـ علاج ہر قسم تپ خصوصًا تپ دق از حکیم عشرت حسین۔	۸/
علاج الغربا اردو ـ اس کتاب مین نہایت سہل الحصول نسخے درج کئے گئے ہین	۱۰/

فہرست ابواب و فصول و مقالہ ہاے اردو ترجمہ طب اکبر فارسی بعد توسیع یعنی ترجمۂ الفاظ و مصطلحات مضمون

بعون صانع کن فکان و فضل خالق زمین و زمان

جلد اول

طب اکبر اردو

بصحت تمام

مطبع منشی نولکشور میں لکھنؤ میں بمرتبہ طبع پسند چھپا ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ کلام صحیح کہ دماغ ناطقۂ دانش آئین کو کہ آئینۂ محسوسات و معقولات ہے اُسکی خوشبوے اداسے قوت عام کامل ہو اور ایسا مقصد کامل کہ مغز
خرد باریک بین کو کہ مرکز دائرۂ بدیہیات و نظریات ہی اُسکی نسیم حصول سے فرحت دوام حاصل ہو اُس حکیم مطلق کی حمد و ثنا ہی کہ نبض حرکات افلاک اُسی کے
شوق دیدار مین تیز و چالاک ہی اور اُس مدبر برحق کا شکر و سپاس ہی کہ اجزاے اجرام علوی و اجسام سفلی کا معجون مرکب انسانی اُسکے اختیارات بدیعی
مین ایک مشت خاک اُسکی حکمت نہایت بلند اور اُسکے کلام بغایت ارجمند جواہر اعلاے صلوات اور لولوے لالاے تحیات نثار بارگاہ فردوس
جناب و رسزاوار درگاہ نبوت قباب سردار انبیا کے کہ صورت و معنی کے لیے قانون شفا ہین اُنکی محبت داروے جان اور وہ مغز موجودات کہ اُسکے
نام نامی کی امداد اور اسم سامی کے فیض سے ظاہر و باطن مین باعث امن و امان ہی آن اُنپر صلوۃ و سلام کامل اور تحیات خالق انام نازل واہ کیا
طبیب حاذق ہے کہ کلمۂ طیبہ کی ترکیب مین کہ معجون حیات ابدی ہی یہ خاصیت رکھدی کہ جو مبتلاے مرض گمراہی خلوص اعتقاد سے ایکبار
زبان پر لاوے دفعتۃً تمام مواد فاسد شرک خفی اور اخلاط ردی شرک جلی سے نجات پاوے یہ فضل و کرم خداوندی ہے جسکو چاہے عنایت
فرمائے وہ بارگاہ رسالت شعاع آفتاب رحمت بے انتہاے ازل سے ابد تک روشن رہے اور نور ماہتاب برکت کبریا سے رشک صحن
گلشن خداے کریم کے الطاف عمیم سے مدام اور اسیطرح آل اطہار اور اصحاب کبار پر تمام۔ بعد اداے مراسم عبودیت بارگاہ خداے واحد و
لاشریک جل جلالہ اور اظہار لوازم غلامی آستان سید عالم عم نوالہ کے مقاصد عجیب کا نقش نگار اور مطالب غریب کا در پئے اظہار ذرہ کمترین
محمد اکبر عرف محمد ارزانی ابن میر حاجی محمد مقیم صاحب لکھتا ہی کہ یہ گوشہ نشین خلوت گمنامی بعد درستی عقائد دینی اور تحصیل علوم
مروجہ یقینی کے علم طبابت سے بھی بہرہ یاب ہوا اور اس علم شریف اور ہنر لطیف کا مرتبہ بلند معلوم کیا کیون نہو اس سے زیادہ کس علم کا مرتبہ ہے
اسکا موضوع بدن انسان ہو کہ آیۂ لقد کرمنا بنی آدم جسکی شان کا بیان ہی شبدیز طبیعت کو اس میدان مین جولان دیا اور ارادہ کیا کہ اس

ولد نہایا پادارین کچھ یادگار رہے ایک نسخہ جامع فوائد ترتیب دے اور طب کی کتابین دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اس فن مین بہت سے معتبر رسالے موجود
ہین جنمین بیان اسباب و علامات امراض مع کلیات بخوبی مذکور ہی مگر جیساکہ کتاب فیض انتساب شرح اسباب علامات و معالجات مین پورا پورا بیان ہی
اور کتابون مین کب مسطور ہی اسلیے اس حقیر کے جی مین یہ آیا کہ یہ مجموعہ کثیر المنافع کہ نہایت معتمد اور معتبر ہے بنظر عموم افادہ زبان عربی سے زبان
فارسی مین ترجمہ ہوا اور بعضے دلائل کہ اصل مطلب سے زائد ہین انکو ترک کرنا مناسب سمجھا ہان بعض فوائد کہ مناسب مقام اور ضروری ہون قانون
اور حاوی اور اقسرائی اور سدیدی اور موجز اور ذخیرہ اور کفایہ اور مجاہدیہ وغیرہ اس فن کی کتابون سے نقل کر دیے آخر توفیق ایزد مطلق سے
مطلب حسب مراد ظہور مین آیا اور بے علت نہایت خوبی سے نقشہ جمایا اسلیے کہ اگر اعداد حروف شرح اسباب و علامات مین سے اعداد حروف
علت کہ واو و الف دیا ہی تفریق کردین تو عدد باقی تاریخ اس نسخہ کے اتمام کے بے کم و کاست رہین جس زمانے مین کہ بادشاہ دین پناہ یعنی
امیدوار شفاعت نبی حجازی ابو المظفر محی الدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی نے بعد فتح ملک دکن مراجعت کی یہ نسخہ اتمام کو پہونچا اور اس نسخہ کا نام
بمناسبت نام احقر کے طب اکبر تجویز ہوا اب جو صاحب اس کتاب کو ملاحظہ فرماین اور اپنے مطالعہ مین لائین ان سے امید ہی کہ اگر کہین بعض
معنی مین فتور یا چہرۂ الفاظ مین قصور انکی عقل دوربین مین نظر آئے اگر تصحیح نہ فرمائین تو صحیح کو بھی عیب و ستم نہ لگائین چونکہ تشریح ہر عضو کا
جاننا ان امراض مین کہ اس عضو کے متعلق ہین نہایت ضرور ہی اور از بس نافع اس لیے اپنے موقع اور مقام پر ہر عضو کی تشریح بھی کچھ مختصر
لکھدی اور کہین کہین لغات کا حل اور اصطلاحات کا بیان بھی کردیا کہ مطلب کتاب کا پوشیدہ نہ رہے اب ہم شروع کرتے ہین امراض سر کا
بیان اور خداوند عالم سے مدد چاہتے ہین کہ اس کو تمام کو پہونچاوے اور اپنے فضل سے ہر جگہ خطا اور خلل سے بچائے

باب پہلا امراض سر کے بیان مین

سر مرکب ہی پوست اور گوشت اور غشا اور جوہر دماغ اور شبکہ کہ جو ہر دماغ پر محیط ہی اور عظم و شرائین و اوردہ و اعصاب سے اور بال اجزاے ذاتیہ
مین سے نہین اب جاننا چاہیے کہ سر کی ہڈیان سب سات ہین چار دیوار کے طور قائم ہین ہر چار طرف سے ہر ایک ایک طرف سے اور ایک منزلہ
فرش کے کہ قاعدۂ دماغ کہلاتی ہی اور دو مثل چھت کے کہ ان کو قحف کہتے ہین دماغ دال کے کسرے سے مغز سر ہی اور وہ جوہر نرم سفید رنگ او مبداء
اعصاب و در شح نفسانی کا ہی اور اعضاے رئیسہ مین سے مرکب ہی مخ اور اوردہ اور شرائین اور غشیہ اور عصاب اس سے نکل کر شاخون کی طرح
پھیل گئے ہین مگر اجزاے خاص ذاتیہ جوہر دماغ مین سے نہین ہین اور دماغ کی شکل مثلث مخروطی ہی کہ قاعدہ اسکا مقدم سر ہی اور اس اسکا موخر مین
اور مقدم دماغ نرم ہی اسلیے کہ اعصاب حس کا منبت ہی اور موخر دماغ کا سخت ہی بہ نسبت مقدم کا اس سبب سے کہ منبت حرکت کے پٹھون کا ہی اور دماغ
پیشانی کی طرف سے پس سر تک عرض مین تین قسم ہے اور ہر ایک کو ایک بطن دماغ کہتے ہین اور سب بطنون سے بطن مقدم وسیع ہی اور بطن اوسط کے
نیچے ایک تجویف ہی کہ اسکو معصرہ کہتے ہین دماغ کے فضلات وہان جمع ہو کر تالو مین آتے ہین اور سب دماغ طول مین بطن اول سے بطن آخر
تک ایک حصہ ہی اور شاہ اور تجویف ہر حصہ کی جداگانہ ہی اور بطون شریفہ سے وہی تینون بطون مراد ہین جیساکہ سکتہ مین کہینگے نخاع ایک جسم ہی

جوہر دماغ کی صورت اور اسکا خلیفہ ہی اور دنبال کی طرح فقرات مین اُتر کر عصعص تک کہ استخوان نشستگاہ ہی نیچے آیا وہ بھی دماغ کی طرح دو عصبہ ہی مگر جدائی حصون کی ایک دوسرے سے محسوس نہین چونکہ بہت ملے ہوئے ہین امتیاز نہین ہوسکتا اور نخاع کے تین غشا ہین جاننا چاہیے کہ خدا تعالی نے نخاع سے مقابل ہر بند ام کے ہر مہرہ مین سے دو پٹھے نکالے ہین ایک داہین اور ایک باہین سے مگر مہرہ عصعص مین سے کہ سب سے نیچے ہی اکیلا پٹھا مثل جڑ کے نکلا ہی اور ہر ایک ان پٹھون مین سے ایک عضو سے جا ملا ہے جیسا بیان ہوگا عصب دو طرح پر ہی ایک قسم دماغ سے اُگی ہین وہ سات جوڑ ہین کہ ظاہر و باطن کے حواس اور حرکت سب دبر کے اعضا کی جیسا کہ سر اور گردن کی اُن سے حاصل ہوتی ہی مگر چہرے کی جلد کہ اسمین اعصاب نخاعی کا تصرف ہی اور دوسری قسم نخاع سے اُگی ہین وے اکتیس جوڑ اور ایک اکیلا ہی گردن سے نیچے کے اعضا کا حس و حرکت اُن سے حاصل ہوتا ہی مگر منہ کہ اسکی حس کا پٹھہ اس قسم مین سے ہی غشا ایک جسم عصبانی ہی لیف سے بنا ہوا اُسکا نفع یہ ہی کہ اعضا کے شکل کی حفاظت کرے تاکہ مضبوط اور آپس مین اکٹھے رہین اور جن اعضا مین کہ حس نہین مثل جگر اور تلی اُن مین حس پہونچاے سو وہ غشا کہ سر مین ہین پانچ ہین ایک قحف کے باہر اور دوسرا اندر یہ نسبت تیسرے غشا کے کہ اسکے نیچے ہی اور جوہر دماغ کے گرد لگا ہوا ہی سخت ہی اور تیسرا غشا کہ مذکور ہو چکا شبکہ دار اور برہم اور درہم پڑا ہوا ہی اور دو غشا اور دماغ کے نیچے بچھے ہین اور شرائین کا بیان قلب مین اور اوردہ کا باب کبد مین اور روح نفسانی حمیات مین مذکور ہی فائدہ اعضا سے مراد چند اجسام غلیظہ الگ الگ کہ اخلاط کے امتزاج سے بنتے ہین اور وے مفرد اور مرکب ہین مفرد بسیط کو کہتے ہین یعنے متشابہ الاجزا کہ ہر ایک جزو اپنے کل کے اسم و حد مین شریک ہو اور عضو مفرد کی دس قسم ہین عظم غضروف عصب عضلہ وتر رباط شریان ورید غشا اور یہ نو قسم منی سے پیدا ہوتی ہین اور دسوین قسم لحم ہی اور شحم و سمین بھی لحم کی قسم سے ہی یہ تینون خون سے بنتے ہین اور بال اور ناخن فضلات مین سے ہین محققون نے ایسا ہی لکھا ہے اور جلد مرکب ہی مفرد نہین اگرچہ عضلہ بھی لیفات عصب اور وتر اور شظایا اور رباط سے مرکب ہی اور اُن کے بیچ مین گوشت بھر رہا ہی لیکن اطبا کی عادت ایسی ٹھہر گئی کہ اسکو اعضاے مفردہ سے گنتے ہین اور مرکب مفرد کی ضد ہی اور اعضاء مرکبہ کو آلیہ بھی کہتے ہین اور ہر ایک عضو مفرد و مرکب کا اپنے موقع پر ذکر آے گا اور خاتمہ کتاب مین ہر ایک لفظ مشکل اور ترکیب مشہور مثل معاجین و حبوب وغیرہ کی طرف کہ بجاے خود واقع ہین اشارہ کر دیا کہ ضرورت کے وقت جلد ملجائے

پہلی فصل صداع کے بیان مین

صداع کو درد سر کہتے ہین جیسا کہ مشہور ہی اور اُسکا سبب سوء مزاج مختلف یا تفرق اتصال ہے جو سر کے اعضاے حساسہ مین ہو اور سر کے سب اعضا حس والے ہین سوا جوہر دماغ اور عظم کے اور یہ مرض اختلاف سبب اور خصوصیت علاج سے کئی قسم ہے سازج و مادی و شارکی و ضعف دماغی و قوت حس دماغی و یبسی و عرضی و دوری و جماعی و شرابی و مقطی و ضربی و بیضی و بحرانی و شمسی و سدری و دودی و تزعزعی و عقب نومی و شقیقی اور ریحی مادی مین داخل ہی اس لیے کہ مادی کا اطلاق خلط اور ریح دونون پر آتا ہی سوء مزاج مختلف و مستوی کے معنی دوار مین مذکور ہونگے اگرچہ ورم سوء مزاج مادی کی قسم ہے مگر دونون مین کچھ فرق ہے یعنی ورم کا مادہ عضو کے اجزا کے اندر پھیل کر جگہ کرتا ہی اور عضو کے اجزا باہم کھنچتے ہین اسلیے اسکا جدا مذکور ہوا ہے پہلی قسم صداع سازج یعنی جو صرف

مزاج کے تغیر سے ہو جاوے بدون مادہ کے اور یہ دو طرح پر ہے ایک حار اور اسکے اسباب خارجی ہیں اور اعلیٰ ہو خارجی جیسا کہ آفتاب کی تپش کی
حرارت کا لگنا اسکی علامت سبب کا پہلے ہونا اور سر کا لمس گرم ہونا اور بول و براز معتدل ہونا اور منہ اور نتھنوں میں خشکی اور پیاس اور کانوں میں
شور اور بوجھ نہ ہونا اور ٹھنڈی ہوا سے سر میں اور ٹھنڈی چیزوں سے فائدہ معلوم ہونا اسکا علاج یہ ہے کہ ہوا کی تعدیل و تبرید کریں جن مکانوں میں رطوبت
اور طراوت ہو انمیں رہیں اور سرد خوشبوئیں مثل صندل و بنفشہ و گلاب کافور وہاں رکھیں اور بنفشہ کافور سیب سونگھیں اگر اس تدبیر سے درد نہ جاوے تو سر کی
[illegible] و جائیں سرد پانی میں ملا کر اور روغن بنفشہ و نیلوفر و کدو برف سے ٹھنڈا کر کے سر پر گرائیں جو بہتی ہوئی چیزیں اعضا پر برابر گرائیں اسکو نطول بولتے ہیں اور
اس گرانے کو تنطیل کہتے ہیں اور اگر برابر متصل نہ گرائیں بلکہ تھوڑا تھوڑا ڈالیں یہ سکوب کہلاتا ہے اور جہاں کہیں سبب قوی ہو سرکہ گلاب و روغن گل
تارک سر پر استعمال کریں جس طرح بیان ہوا اور بہت سرد دواؤں کے استعمال کی اس وقت اجازت ہے کہ بخارات کثیر ہوں اگر بہت ہوں تو نطول
میں روغن بابونہ قریب ایک تہائی کے ملانا لازم ہے تاکہ اشیاء باردہ کے حبس کی مضرت سے کہ ابخرے کو بند کرتی ہے اور مانع تحلیل ہے خوف نہ رہے
ایسا ہی عورتوں اور خصی اور لڑکوں کے علاج میں بہت سی تبرید منع ہے ان امور کی رعایت کریں اور جب تک حاجت قوی نہ ہو سرکہ استعمال نہ کریں
خصوص سر کے مؤخر پر کہ بیان [illegible] خاصہ سرکہ کے استعمال سے بچنا چاہیئے جالینوس نے کہا ہے مؤخر سر کی تبرید نہ چاہیئے یہ ضرور پٹھوں کی جڑوں
میں نقصان پہنچاتا ہے اور یافوخ پر سرکہ کے استعمال کرنیکا یوں طریق ہے کہ وہاں کے بال منڈا کے سر کے اونچان سے پیچھے تک اور بھوؤں
تک آٹے کے خمیر سے احاطہ کریں اسکو دوا سے بھر دیں اور کچھ دیر رہنے دیں اور اسے تعریق کہتے ہیں اسکی ترکیب کا اندازہ جیسی ضرورت پڑا
رکھیں مثلاً اگر تبرید معتدل چاہیں روغن کی چوتہائی سرکہ لیں یا ضرورت کے موافق برابر روغن گل کے لیں یا زیادہ کریں یہ کام طبیب حاذق
جانے جو رائے میں آوے سو کرے اور سرکہ بہت پرانا نہ ہو اور روغن گل دھوپ میں طیار کیا ہوا آگ پر نہ بنا ہو سالگذشتہ بھی نہ ہو اور گلاب کا یہ اندازہ
ہے کہ اگر بہت خوشبودار ہو تو سرکہ اور روغن گل سے کچھ زیادہ ہو اور دوا کے استعمال کی خصوصیت یافوخ پر اسلیے ہے کہ یہاں کی استخوان سب سے
نرم ہے اور یہاں درز اکلیل بھی ہے ان دو سبب سے دوا کا اثر جلد پہنچیگا اور روغن گل کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ گلاب کے پھول شیشہ میں
ڈال کر ایک دن دھوپ میں رکھیں دوسرے دن میٹھا تیل یعنی تلی ڈالیں جب تک کہ پھولوں کی قوت تیل میں آوے دھوپ میں لٹکا رکھیں اور چنبیلی
اور نرگس اور سداب اور بابونہ اور اور چیزوں سے تیل اسی طرح بناتے ہیں اور کبھی جوش بھی دے لیتے ہیں غذائیں اس مرض میں مناسب
ہیں انکا بیان ہے جو چیزیں سرد و تر ہیں یہاں نافع ہیں اور مونگ کدو پالک و کشنیز تازہ و شیرہ مغز بادام مزورہ بنا کر دیں اور عدس مقشر اور کدو
[illegible] سے بھی بنالیں اور مزورہ شوربا ہے بے گوشت سے مراد ہے اور جو کہ اسباب داخلہ سے ہو جیسا گرم چیزوں کے کھانے
سے [illegible] دماغ کی ضرر دینے والی مثل شراب اور خرما اور لہسن اور پیاز کے ہو اسکی علامت سبب کا مقدم ہونا اور
[illegible] ناک میں [illegible] خشک ہو اور قلق سے مراد ہے کہ [illegible]
[illegible] کشنیز کے پانی اور روغن گل اور گلاب میں ملا کر سر پر [illegible]